سالانہ رپورٹ شعبہ خط و کتابت کورسز

(1999ء-2000ء)

مرتّب : انوار الحق چوہدری، ناظمِ شعبہ

1.1- دعوتِ رجوع الی القرآن

ڈاکٹر اسرار احمد صاحب صدر مؤسس انجمن خدام القرآن اور امیر تنظیم اسلامی کی دعوت "رجوع الی القرآن" کی متعدد جہتیں (Facets) ہیں۔ عوام کے لئے ڈاکٹر صاحب کے دروسِ قرآن اور خطباتِ جمعہ، قرآن کالج میں نوجوان طلبہ کے لئے یونیورسٹی کورسز یعنی ایف۔اے، بی۔اے کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم یعنی عربی گرامر، قرآن اور حدیث کی تعلیم، عمر رسیدہ اور Serving احباب کے لئے عربی گرامر اور قرآن کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس، تجوید سیکھنے کے لئے سپیشل کلاسز، بچوں کے حفظ قرآن کے لئے جامع القرآن، قرآن اکیڈمی میں شعبہ حفظ قرآن وغیرہ۔

1.2- تحریک رجوع الی القرآن کا ایک اہم سنگ میل۔ دورۂ ترجمۂ قرآن

1984ء سے ہر سال ماہِ رمضان میں جامع القرآن قرآن اکیڈمی لاہور میں دورۂ ترجمہ قرآن کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں ہزاروں خواتین و حضرات مستفید ہوتے ہیں۔ قرآن اکیڈمی کے علاوہ لاہور میں اور بہت سے مقامات پر اور مزید برآں سارے پاکستان میں دوسرے شہروں میں بھی دورۂ ترجمۂ قرآن کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ 2000ء-1999ء میں ماہِ رمضان میں سارے پاکستان میں 87 مقامات پر دورۂ ترجمۂ قرآن کا اہتمام کیا گیا۔

1.3- اس کے علاوہ ڈاکٹر اسرار احمد صاحب صدر مؤسس انجمن خدام القرآن اور امیر تنظیم اسلامی کے لاکھوں کی تعداد میں آڈیو اور ویڈیو کیسٹس تمام دنیا میں پھیل چکے ہیں، جن کے ذریعہ سے قرآن مجید کی تعلیمات کو نوعِ انسانی کے لئے عام کیا گیا ہے۔

2.1- شعبہ خط و کتابت کورسز

ایسے طلبہ و طالبات اور خواتین و حضرات جو ملک سے یا لاہور سے باہر ہیں یا جن کے لئے کسی وجہ سے قرآن کالج / قرآن اکیڈمی لاہور میں حاضری ممکن نہیں، ان کے لئے خط و کتابت کورسز ترتیب دیئے گئے ہیں، تاکہ گھر بیٹھے سہولت کے ساتھ اپنے فارغ وقت میں عربی گرامر اور قرآن کی

تعلیم حاصل کر سکیں اور درج ذیل کورسز سے استفادہ کر سکیں :

i) قرآن حکیم کی فکری و عملی راہنمائی
ii) ابتدائی عربی گرامر (حصہ اول)
iii) ابتدائی عربی گرامر (حصہ دوم)
vi) ابتدائی عربی گرامر (حصہ سوم)
v) ترجمۂ قرآن کریم کورس

پہلے کورس کا آغاز جنوری 1988ء میں کیا گیا۔ اس کورس کا مقصد خواتین و حضرات اور طلبہ و طالبات کو قرآن حکیم کے مربوط مطالعے کے ذریعے دین کے جامع اور ہمہ گیر تصور سے متعارف کرانا ہے۔ بفضل باری تعالیٰ یہ کورس خوب زور و شور سے جاری ہے اور اس میں حصہ لینے والوں کی تعداد 3366 تک پہنچ چکی ہے۔ بیرون ملک اس کورس کا اجراء سعودی عرب میں جدہ' مکہ مکرمہ' مدینہ منورہ' ریاض' دہران اور الواسیع میں ہو چکا ہے۔ اسکے علاوہ ابوظبی' دوبئ' شارجہ' راس الخیمہ' انگلینڈ' فرانس' کینیڈا' امریکہ اور ناروے میں بھی کورس کا اجراء ہو چکا ہے۔

دوسرے کورس (حصہ اول) کا اجراء نومبر 1990ء میں کیا گیا۔ قرآن حکیم کو سمجھ کر پڑھنے کے لئے ابتدائی عربی گرامر کا جاننا ناگزیر ہے۔ اس کورس کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ کو عربی گرامر کے بنیادی اصولوں سے اس حد تک متعارف کرا دیا جائے کہ قرآن اور احادیث سے براہِ راست استفادہ کے لئے انہیں ایک بنیاد حاصل ہو جائے۔ اول الذکر کورس کی طرح یہ کورس بھی بہت مقبول ہوا۔ اس کے طلبہ اور طالبات کی تعداد 1903 تک پہنچ چکی ہے۔ یہ کورس بھی بیرونِ پاکستان سعودی عربیہ' ابوظبی' دوبئ' شارجہ' انگلینڈ' فرانس' کینیڈا اور امریکہ میں جاری ہو چکا ہے۔

اس کورس کے حصہ دوم کا آغاز بھی اکتوبر 1992ء میں کر دیا گیا تھا۔ اس میں طلبہ کی تعداد 243 تک پہنچ چکی ہے۔ جبکہ حصہ سوم کا آغاز مارچ 1997ء میں ہوا۔ اس میں طلبہ کی تعداد 98 تک پہنچ چکی ہے۔

2.2۔ ترجمہ قرآن کریم کورس

1996ء میں شعبہ خط و کتابت کورسز میں ایک نئے کورس بعنوان "ترجمہ قرآن کریم کورس" کا اجراء کیا گیا۔ یہ کورس خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں کے لئے جاری کیا گیا ہے' یعنی سکول اور کالج کے طلبہ و طالبات جو اردو میں لکھ پڑھ سکتے ہوں۔ ان طلبہ و طالبات کا حافظہ بہت تیز ہوتا ہے اور یہ الفاظ کا ترجمہ بآسانی یاد کر سکتے ہیں۔

آج کل کے مادی دور میں زندگی کا مقصد دنیا کا حاصل کرنا ہی بنا لیا گیا ہے۔ جب ہمارے ہاں اولاد ہوتی ہے تو اس کے لئے ہماری بڑی سے بڑی کوشش اور خواہش کیا رہنے لگتی ہے؟ یہی نا کہ یہ اونچی ڈگری حاصل کرے' اونچے سے اونچے مقابلہ کے امتحان میں کامیاب ہو اور اعلیٰ ملازمت

حاصل کرے۔ اس مقصد کو سامنے رکھ کر والدین اپنے لڑکوں اور لڑکیوں کو اندھا دھند انگلش سکولوں، پروفیشنل کالجوں اور یونیورسٹیوں میں جھونک دیتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ نئی نسل قرآن و سُنّت اور شعائرِ اسلام سے بالکل بے بہرہ رہ جاتی ہے۔ جن گھروں میں والدین باقاعدگی سے نمازیں ادا کرنے والے اور تلاوتِ قرآن کرنے والے ہوتے ہیں ان کی اولاد انگلش سکولوں میں پڑھنے کی وجہ سے دین (قرآن، نماز) سے بالکل بے بہرہ جاتی ہے۔

ایسے نوجوان بچوں اور بچیوں کو ترجمہ قرآن سکھانے کے لئے ایک طریقہ وضع کیا گیا ہے۔ بچے اور بچیاں اپنے گھروں میں رہتے ہوئے دس پندرہ منٹ فارغ کر کے قرآن کریم کا ترجمہ سیکھ سکتے ہیں۔ ٹیوٹر کی ضرورت ہے نہ ٹیوشن فیس دینے کی۔ دین دار والدین جنہوں نے کسی وجہ سے اب تک اپنی اولاد کو قرآن کی تعلیم دینے کی طرف توجہ نہیں دی، وہ صرف تھوڑی سی توجہ کر کے اپنے بچوں بچیوں کو اس طریقہ کے مطابق قرآن کریم کا ترجمہ سکھا سکتے ہیں۔ انہیں صرف یہ دیکھنا ہو گا کہ بچے روزانہ دس پندرہ منٹ اس کام کے لئے صرف کریں گے اور ناغہ نہیں کریں گے۔

تدریس : قرآن کریم میں تقریباً اسّی ہزار (80,000) الفاظ ہیں، مگر اصل الفاظ دو ہزار (2000) ہیں جو بار بار آنے کی وجہ سے اسّی ہزار کی تعداد تک پہنچ جاتے ہیں۔ ان دو ہزار الفاظ میں بھی تقریباً پانچ سو (500) الفاظ وہ ہیں جو اردو میں بولے اور سمجھے جاتے ہیں۔ یہ بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کتابچہ ترجمہ قرآن میں دے دیئے گئے ہیں۔ طلبہ اور طالبات نے ان الفاظ کو یاد کرنا ہے۔ جب یہ الفاظ خوب یاد ہو جائیں تو بچے "ترجمہ قرآن کریم" پہلے پارہ سے شروع کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے حافظ نذر احمد صاحب کا ترجمہ recommend کیا جاتا ہے۔ ترجمہ قرآن کریم کورس کی تدریس، اس کے نصاب، طریقہ امتحان، تعلیمی استعداد اور کورس کے دورانیہ کے لئے پراسپکٹس کی طرف رجوع کریں۔ اس کورس کے اختتام پر کامیاب طلبہ و طالبات کو سند جاری کی جاتی ہے۔ اس کورس کی فیس صرف 100 روپے رکھی گئی ہے۔ فروری 1996ء سے اب تک اس کورس میں 656 طلباء اور طالبات داخلہ لے چکے ہیں، جبکہ 47 طلبہ و طالبات کورس مکمل کر کے سند حاصل کر چکے ہیں۔

4۔ موازنہ

	(جولائی 98 تا جون 99ء)	(جولائی 99 تا جون 2000ء)
1) **قرآن حکیم کی فکری و عملی راہنمائی کورس :**		
ا) دوران سال داخلہ لینے والوں کی تعداد	138	113

ب) دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد	35	29
2) عربی گرامر کورس (حصہ اول) :		
ا) دوران سال داخلہ لینے والوں کی تعداد	110	142
ب) دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد	24	[illegible]4
3) عربی گرامر کورس (حصہ دوم) :		
ا) دوران سال داخلہ لینے والوں کی تعداد	20	3[illegible]
ب) دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد	19	14
4) عربی گرامر کورس (حصہ سوم) :		
ا) دوران سال داخلہ لینے والوں کی تعداد	22	17
ب) دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد	12	15
6) ترجمہ قرآن کریم کورس :		
ا) دوران سال داخلہ لینے والوں کی تعداد	110	127
ب) دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد	20	27

- ایک مسلمان کی انفرادی و اجتماعی ذمہ داریاں کون کون سی ہیں؟
- دعوت و تبلیغ اور غلبہ دین کی جدوجہد اضافی نیکی کے کام ہیں

یا بنیادی فرائض میں شامل ہیں؟

ان موضوعات پر ایک مختصر لیکن نہایت جامع کتابچہ

دینی فرائض کا جامع تصوّر

از: ڈاکٹر اسرار احمد

شائع کردہ، مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن، ۳۶ کے ماڈل ٹاؤن، لاہور